اس ثقافت کی اصل بھی کافرانہ نقل بھی کافرانہ ہے۔ جناب وزیراعظم! الیکٹرانک میڈیا اور پرنٹ میڈیا کے ذریعہ سے ملک میں پھیلنے والے اس "ثقافتی وائرس" کا بھی سختی سے محاسبہ کریں۔

نصاب تعلیم

وہ قومیں ترقی کی منزلیں طے کرتی ہیں جو اپنا نصاب تعلیم کبھی نہیں چھوڑتیں اور دنیا کے مختلف نصابوں کی یلغار، ان کی چکا چوند سے متاثر نہیں ہوتیں بلکہ عصری ضروریات کو پورا بھی کرتی ہیں اور اپنے نصاب تعلیم اور اپنی زبان کو اوّلیت بھی دیتی ہیں۔ مگر پاکستانی قوم کا باوا آدم روزِ اوّل سے ہی نرالا ہے۔ لیڈران قوم نے قوم کو جہاں ثقافتی و معاشی دریوزہ گری سکھائی ہے وہاں علمی دریوزہ گری کا بھی ماہر بنا دیا ہے۔ لوگوں کو انگریزی زبان، اسکالب ولہجہ اور انگریزوں کے علوم فنون میں مہارت حاصل ہے۔ مگر "سبحانک اللہ" تک نہیں آتی۔ باپ ماں مرجائے تو جنازے کی دعا بھی نہیں آتی۔ اس بدحالی و ویرانی تک ہمیں غیروں کی بھونڈی نقالی نے پہنچایا ہے۔ قوم کو محرومیوں کی اس دلدل اور جہالتوں کے اس صحرا سے نکالنے کی جتنی آج ضرورت ہے پہلے کبھی نہ تھی ہمارا مخلصانہ مشورہ یہ ہے کہ وزیراعظم موجودہ جاہلانہ نصاب تعلیم میں نماز، قرآن اور حدیث کا درجہ بدرجہ لازمی اضافہ کر کے ملک میں علم عام کرنے کی طرف مضبوط ترین قدم اٹھائیں۔

وما علینا الا البلاغ المبین

(ہمارے ذمے تو بس کھلم کھلا پہنچا دینا ہے)

شیخ الحدیث حضرت مولانا عبدالحق رحلت فرما گئے

مجلس احرار اسلام کے سابق امیر، شیخ الحدیث حضرت مولانا عبدالحق چوہان ۲۱ ذوالحج ۱۴۱۷ھ مطابق ۲۹ / اپریل ۱۹۹۷ء بروز منگل بستی مولویاں رحیم یارخان میں انتقال فرما گئے۔ انا للّٰہ وانا الیہ راجعون۔ احرار کارکنوں کے لئے مولانا کی رحلت ایک گہرا صدمہ ہے۔ ہم ایک متبحر عالمِ دین اور نامور نقاد و محقق سے محروم ہو گئے ہیں۔ رسالہ پریس جا چکا تھا کہ ہمیں خبرِ انتقال ملی تفصیلی احوال آئندہ شمارہ میں ان شاءاللہ

احرار کارکن اور احباب و قارئین مولانا کی مغفرت اور بلندیٔ درجات کی خصوصی دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ انہیں جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے (آمین) اور مولانا کے پسماندگان و لواحقین کو صبرِ جمیل عطا فرمائے (آمین)